موبائل ادھار بیچ کر کم قیمت میں واپس خریدنا کیسا؟

ریفرینس نمبر:IEC-682   تاریخ:06-08-2025

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ زید نے بکر کو ایک نیا ڈبہ پیک موبائل قسطوں پر فروخت کیا۔ دونوں کے درمیان یہ معاہدہ طے پایا کہ بکر مقررہ قیمت زید کو چھ ماہ کے اندر قسطوں کی صورت میں ادا کرے گا۔ کچھ دنوں بعد بکر کو فوری طور پر پیسوں کی ضرورت پیش آئی تو زید نے بکر سے وہی موبائل نقد میں کم قیمت پر خرید لیا۔ دونوں کے مابین یہ طے پایا کہ پچھلے معاہدے کے مطابق بکر اس کی قسطیں زید کو ادا کرتا رہے گا۔ اب دریافت طلب بات یہ ہے کہ اس طرح کا معاملہ شرعاً درست ہے یا نہیں؟ واضح رہے کہ موبائل ابھی تک استعمال نہیں ہوا تھا، یعنی پہلی بیع کے وقت بھی ڈبہ پیک تھا اور اب جب دوبارہ زید نے بکر سے خریدا تو اس وقت بھی ڈبہ پیک ہی تھا۔

سائل: رانا سجاد حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق جس چیز کو بیچ دیا اور ابھی پورا ثمن وصول نہ کیا ہو، اسی چیز کو خریدار سے واپس کم قیمت میں خریدنا جائز نہیں اگرچہ اُس وقت مارکیٹ میں اُس کی قیمت کم ہو چکی ہو کہ یہاں بائع کم قیمت میں خرید کر جو نفع حاصل کر رہا ہے یہ نفع اس ثمن پر حاصل ہو رہا ہے جو اس کے ضمان میں داخل ہی نہیں ہوا ہے اور بغیر ضمان کے نفع حاصل کرنا، جائز نہیں کیونکہ حدیث مبارک میں اس سے منع فرمایا گیا ہے۔ نیز اس صورت میں یہ دوسری بیع فاسد شمار ہو گی، لہٰذا پوچھی گئی صورت میں زید کا وہ ڈبہ پیک موبائل بکر سے دوبارہ کم قیمت پر خریدنا، جائز نہیں۔

فروخت شدہ چیز کو اسی مشتری سے کم ثمن پر خریدنا، جائز نہیں۔اس کے متعلق درمختار میں علامہ حصکفی علیہ الرحمہ ارشاد فرماتے ہیں: "باع شیئاً بعشرۃ ولم یقبض الثمن ثم شراہ بخمسۃ لم یجز وان رخص السعر للربا" ترجمہ: کسی شخص نے دس روپے کی چیز بیچی اور ثمن پر ابھی قبضہ نہیں کیا، پھر وہی چیز پانچ روپے کی خرید لی تو ایسا کرنا، سود کی وجہ سے جائز نہیں ہے۔اگرچہ مارکیٹ میں اس کی قیمت کم ہو گئی ہو۔

اسی طرح کے مسئلے کو بیان کرتے ہوئے علامہ شامی علیہ الرحمہ ارشاد فرماتے ہیں: "ای: سواء کان الثمن الاول حالاً او مؤجلاً ھدایۃ" یعنی چاہے ثمنِ اول نقد ہو یا ادھار۔

(ردالمحتار، جلد7، صفحہ268، مطبوعہ کوئٹہ)

شرح وقایہ میں صدر الشریعہ اصغر عبید اللہ المحبوبی البخاری الحنفی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: "وشراء ما باع بأقل مما باع قبل نقد ثمنه الأول أی باع شیئا بخمسة عشر ولم یأخذ الثمن، ثم اشتراه بعشرة، فيقاص العشرة بعشرة من خمسة عشر، فبقي للبائع على المشتري خمسة، فهي ربح ما لم يضمن: أي الثمن، وهو خمسة عشر؛ لأنه لما لم يقبضه البائع لم يدخل في ضمانه، وإنما الغنم بإزاء الغرم، فيكون الربح حراما، فيكون هذا البيع فاسدا" ترجمہ: بیچی گئی چیز کو پہلی بار بیچنے کے ثمن سے کم میں خریدنا یعنی کوئی چیز 15 میں بیچی اور ثمن پر قبضہ نہیں کیا تھا کہ 10 میں خرید لی تو 10 روپے 15 میں سے 10 کے برابر ہو جائیں گے اور بائع کے لیے مشتری پر 5 اضافی بچ جائیں گے جو کہ ربح مالم یضمن ہو گا جو کہ 15 روپے پر قبضہ نہ کرنے کی وجہ سے ہے کیونکہ بائع نے جب تک ثمن پر قبضہ نہیں کیا تب تک ثمن اس کے ضمان میں ہی داخل نہیں ہوا اور نفع، ضمان کے بدلے ملتا ہے تو یہ نفع حرام ہو گا اور بیع فاسد ہو گی۔

(شرح وقایہ، جلد4، صفحہ36، مطبوعہ دارالوراق)

دررالحکام شرح غررالاحکام میں اس کی علت بیان فرماتے ہوئے ملا خسرو علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

”ولنا ان الثمن لم يدخل فی ضمان البائع، فاذا وصل اليه المبيع و وقعت المقاصة بقی له خمسمائة وهو بلا عوض“ ترجمہ: ہمارے نزدیک اس کی علت یہ ہے کہ ثمن بائع کے ضمان میں داخل نہیں ہوا تو جب مبیع اس کی طرف پہنچی اور مقاصہ ہوا تو اس کے لیے پانچ سو روپے باقی بچے جو کسی بھی عوض کے بغیر ہیں۔ (درر الحکام شرح غرر الاحکام، جلد02، صفحہ172، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی امجد علیہ اعظمی علیہ الرحمہ بہار شریعت میں ہے: ”جس چیز کو بیع کر دیا ہے اور ابھی پورا ثمن وصول نہیں ہوا ہے، اس کو مشتری سے کم دام میں خریدنا، جائز نہیں اگرچہ اس وقت اس کا نرخ کم ہو گیا ہو۔“ (بہار شریعت، جلد02، صفحہ708، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

11صفر المظفر 1447ھ/06اگست 2025ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جاسکتی ہے۔
دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.fatwaqa.com | مرکز الاقتصاد الاسلامی (Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com
ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com